UNIVERSAL LIBRARY
OU_232819
UNIVERSAL LIBRARY

ھو الحکیم

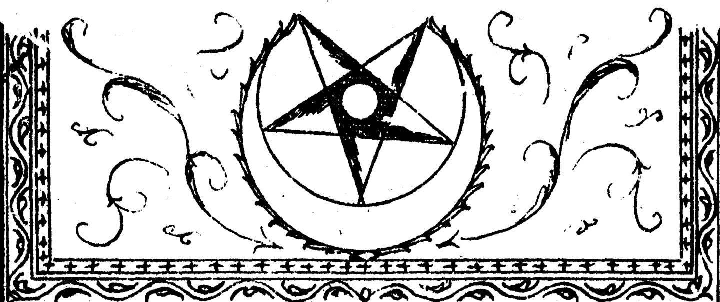
حکیم خواجہ اشرف صاحب سند یافتہ مڈیکل اسکول حیدرآباد دکن نے یہ رسالہ
تالیف کرکے خدمت مین ڈاکٹر لاری صاحب بہادر مہتمم دواخانہ جات سرکار
کے پیش کیا ہے اور موصوف نے اسکو پسند فرمایا اور بذریعہ روبکار ۲۲ ربیع الثانی

رسالہ حفظ صحت

۱۳۰۶ھ

مورخہ ۱۲ تیر ماہ الٰہی ۱۲۹۶ ف تحریر کیا کہ رسالہ حفظ صحت مرتبہ حکیم خواجہ اشرف
متعینہ دواخانہ و باعلاقہ مصنف بندہ نہایت مفید اور پُر مطلب رسالہ ہے جسکو ڈاکٹر صاحب
موصوف نے محنت سے ترتیب دیا ہے چھپوا کر اپنے کل علاقہ مین تقسیم کروایا جاوے

باہتمام محمد رفیع الدین مہتمم و مالک مطبع عزیز دکن کے چھپا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی جن یعنے حفظ صحت

شفاخانون سے خلایق کو آسایش پہونچانا اور اونکو حفظ صحت کی تعلیم دینا کام پادشاہونکا ہے کہ خلق اللہ امنیت سی خوش و خرم گذران کرے بقول ؎

رعیت چو بیخند سلطان درخت ۔ اسی نظر سے سرکار عظمت مدار مین مدتون سے شفاخانہ کشادہ ہین اور حفظ صحت کے بابین ہدایتین جاری ہین کہ سال بسال ڈاکٹر لوگ اوسکی بابین رسالہ تیار کرتے ہین اور سرکار اوسکو جابجا شہرون اور دیہاتونین تقسیم کرواتی ہی کہ خلایق آگاہ ہوکر اپنے حفظ صحت پر متوجہ ہوون ۔ سنہ ۱۲۶۲ ہجری مطابق سنہ ۱۸۴۶ عیسوی مین حسب رواج پادشاہونکے خیرخواہ خلایق اعلی حضرت ناصر الدولہ بہادر شاہ دکن نور اللہ تربتہ کشادگی شفاخانہ کے لحاظ سے میڈیکل اسکول حیدرآباد

مین کہولے اور مدرسی پر مدرسہ کے افضل الفضلائی ولایت باریابان

قبیلہ شہنشاہی ڈاکٹر مکلین صاحب بہادر مقرر ہائے ۱۲۷۰ھ ہجری مطابق ۱۸۵۳ عیسوی

مین شفاخانہ ضلعون اور حیدرآباد مین کشادہ ہوے معالج خلایق طبابت انگریزی

سے قلمرو حیدرآباد مین جاری ہوا۔ تا رونق افروزی معدن حکمت فلاطون

فطرت چشمہ فیض قدما پرور حکیم الحکما جناب ڈاکٹر لاری صاحب بہادر کے طبابت

مذکور کی کارروائی ایک طریقہ پر ہوتی رہی۔ جبکہ بہادر معز نگران کار سررشتہ طبابت

کے ہوئے اونہون بارگاہ مین نواب فلک جناب بندگانعالی حضرت آصفجاہ نظام الملک

میر محبوبعلیخان بہادر شاہ دکن والی حیدرآباد سے معروضہ کر سررشتہ

طبابت کو ازبس ترقی دی۔

کہ ابتدا مین ہرایک حکیم کی ماہوار تیس روپیہ تھی ڈاکٹر ہبرٹن اور ڈاکٹر ونڈو کے

وقت سو روپیہ اور ایکسو پچاس روپیہ بدقت ماہوار ہوئی۔ انہون نے

باآسانی تمام عام حکیمونکی تین سو روپیہ اور خاص کو چھسو روپیہ کروادے

علی ہذا عملہ بھی ترقی پایا۔ اس چالیس سال کے عرصہ مین سررشتہ طبابت

جیسا کہ اب منور او تجلی ہے آگے نہ تھا کل امورات طبابت کے انتظام

پائے حتیٰ کہ علم قابلت کا بھی بلدہ مین بندوبست ہوگیا کہ چند دایہ ذی علم طبابت
ماہوار بیش قرار سے ملازم ہوکر شہر کے عام زچگیون کا کام کرتے ہین - ایک نقط
ہی جن یعنے حفظ صحت کا چرچا نہ تھا اوسپر بھی اب توجہ ہے اور چاہتے ہین
کہ خلقت حیدرآباد اس سے آگاہ ہوکر تندرست رہین - موافق خواہش بہادر
مُغز کے ہر اونیٰ و اعلیٰ ہدایت حفظ صحت سُننے کا شوق رکھتے ہین اور اسکی پیرو
ہونیکی خواہشمند ہین - خصوص محکمہ صفائی بلدہ مین نواب حیدر نواز جنگ
بہادر صدر مہتمم صفائی بلدہ اپنے محکمہ مین ہر ایک کو تعلیم دیتے ہین حتیٰ کہ
رسالہ حفظ صحت مین تصنیف ڈاکٹر کننگہم صاحب جسکا ترجمہ ڈاکٹر رحیم خان مدرس
میڈیکل اسکول لاہور نے کیا ہے منگواکر اپنے عملہ مین تقسیم کئے محمد امیر خانصاحب
امین سمت اول اندرون بلدہ نے وہ رسالہ اس حکیم کو تبلائے اور فہمایش
چاہے چونکہ یہہ حکیم اس علم سے ماہر اور آب وہوائے سرزمین قلمرو حیدرآباد
سے کچھہ آگاہی رکھتا تھا اور رواج زندگی خلقت مذکور سے بھی خبردار رسالہ
مذکور کو ابتداء سے انتہا تک دیکھہ کر چاہا کہ کوایف آب وہوائی قلمرو حیدرآباد
اور رواج زندگی خلقت مذکور اور نتایج مضر جو آب وہوائے بد سے بعض

ضلعون مین پیدا ہوتے ہین اوسکی اصلاحون مین جو جو تجربات کیا گئی اور حفظ صحت کا طریقہ حیدرآباد مین اور ضلعون پر کسطرح کیا جاتے شریک رسالہ ہذا کر پیشی مین جناب ڈاکٹر لاری صاحب بہادر کے گذاری اگر اوسکو بہادر معز پسند فرما کر رواج کا حکم دین تو موجب عزت ہوگی نام ہمارے محکمہ کا ہوگا۔

اس نظر سے وہی رسالہ کی ترتیب عبارت بحال رکہا گئی کہ موافق ضابطہ کے ہے بعض بعض احوال اس قلمرو کا بھی شریک کرنا ہوا فقط

ضرب المثل ہے تندرستی ہزار نعمت بلکہ بہ از ہزار نعمت۔ تندرستی وہ شئی ہے جبکہ انسان حالت تندرستی مین رہتا ہے کتنی ہی مشقت اوسکے پیش آوے ہنسی اور کہیل سے ہین اوسکو ادا کرلیتا ہے سر مو اوس مشقت کا بار اوس پر نہین ہوتا بلکہ ہمت رکہتا ہے کہ دو چند مشقت اس سے اوسے تو بھی باسانی ادا کرونگا۔ چالیس میل کی مسافت بطور باغ مین سیر کرنیکے طے کرتا ہے چالیس پونڈ کے وزن کو بطور کہلونہ کے اوچہالتا۔ بہوک مین سوکہی۔ جوار کی روٹی کو نعمت سا چاہتا ہے وہ اوسکو حلاوت اخروٹ و بادام کی دیتی ہے اور شیرنی مین خرمائے تازہ سے بہتر ذائقہ دیتی ہے

اگرچہ وُہ شخص عسرت کمال اور مفلسی مین گرفتار ہو مگر اُسکی طبیعت تونگرسے
بھی زایدخوش رہتی ہے۔ افکارات بہتر سے بہتر سوجھتا ہے جسقدر مقدمات
مالاینحل اوسکے پیش آوے بآسانی تمام صورت مشکل کشائی اوسکی ایسی ہی
نکالیتا ہے کہ دوسرونکو تعجب ہوتا ہے مگر اوسکو بارنہین معلوم ہوتاہی
اُسکے خلاف مین جب وُہ شخص مبتلائے مرض ہوجاتا ہے اُسکو باغ مین
سیر کرنا خوش معلوم ہوتا ہے بلکہ رفع حاجت کیلئے جانا تک دشوار ہوجاتا ہے
اور بڑی مصیبت ہوتی ہے۔ ہلکی لکڑی اُسکو وزن نظر آتی ہے
اشیاء ماکولات مین اُسکو عمدہ سے عمدہ چیزین تلخ ہوتی ہے کہ کوئی چیز
اوسکو ذایقہ نہین دیتی بلکہ مثال زہر کے معلوم ہوتی ہے۔ تردد تجویز مین اختلاف
پڑتا ہے مزاج مین چڑچڑاہٹ پیدا ہوتی ہے کہ اہل وعیال اوس سے
بیزار ہوجاتے ہین جو اصلاح کہ اس سے نکلتی ہے خلاف مین دوست
اقربا سے گفتگو بُری کرتا ہے اگر وہ صلح نیک بتادین تو اوسکو خلاف جانکر
آزردہ ہوتا ہے بلکہ روتا ہے جسطرح سے کہ کوئی مصیبت آلودہ گریہ کرتا ہے
جاتے لحاظ ہے کہ صحت کیسی نعمت ہے اور بیماری کا کیا نتیجہ ہے۔

اسمین ضرور ہے کہ ہر انسان خواہان صحت رہے اور ہمیشہ حفظ صحت کے

پیرو ہو کر اس سے دونو فایدہ یعنے دنیا اور دین کے متصور ہے اگر کوئی

شخص بیمار ہو جاوے تو اوسکو دونو کار یعنے دنیوی اور دینی چہوڑ کر مقدم

اپنی بیماری کیطرف رجوع ہونا پڑتا ہے اول دیرینہ تجربہ کار اشخاص اور

اطبا ءسے اپنی شکایت کرنے لگتا ہے خواہان رفع شکایت ہوتا ہے

اسمین پیدایش کے خلاف مین پیسہ خرچ کرنے لگتا ہے اور تکلیف اوٹھا

پس تردد سے پریشان رہتا ہے۔ جو شخص موافق مرقوم الصدر کے خیال

حفظ صحت کا رکھے تو اول اوسکا پیسہ بچا۔ دوم معصیت سے باز رہا سیوم

تردد سے خاطر جمع رہا ظاہر ہے کہ بیمار آدمی سے ریاضت دینی بھی

نہین ہو سکتی ہے اسکیطرف اپنا تصور قایم رکہنا مشکل ہوتا ہے بار بار گہبرا

جاتے سے اُٹ جاتا ہے۔ لہذا ہر انسانکو ضرور ہے کہ اپنی حفظ صحت کے

پیرو رہے۔ پس صحت انسانکے لیے تین چیزونکا ہونا ضروریات سے ہی

ایک تو ہوا۔ دوسرا۔ پانی۔ تیسرے۔ غذا۔ خیال رہے کہ ان تین چیزو

سے ہوا کا ہونا۔ مقدم اور ضرور تر ہے۔ کیونکہ غذا۔ اور پانی کے بغیر

آدمی کچھ جی سکتا ہے لیکن ہوا نہو تو چند منٹ کے اندر مر جاویگا - اسلیے
زندگی کے کل ضروریات مین سے ہوا نہایت ضروری جزو اعظم ہے -
یہہ بھی جاننا چاہیے کہ ہوا واحد عنصر نہین بلکہ مخلوط ہے یہہ پانچ جز سے بنتی ہے جیسا کہ کاربن - آزوٹ
ہیڈروجن - آکسیجن نٹروجن - یہہ سب مین آکسیجن گیاس حیوان اور انسانکی زندگی کو تیزی
بخشتا ہے اور ترقی دیتا ہے جس ہوا مین کہ آکسیجن گیاس کم ہو وہ ہوا کثیف ہو جاتی ہے اگر موقوف
ہو تو وہ ہوا مین حیوان یا انسان زندہ نہین رہ سکتا ہے - اگرچہ یہہ ہوا نظر
نہین آتی ہے اور معلوم بھی نہین ہوتی ہے جب تک کہ انسانکو اگر ٹکر
نہ مارے یا احساس نکرے - یہہ ہوا دنیا مین فاصلہ مین زمین اور آسمانکی
بطور کرہ کے سب جانب اس سے بھری ہوی ہے اوسکا ثقل ذاتی
ہر جانب ہوا انسان اوسمین مانند مچھلیونکے جیسا کہ مچھلیان پانی مین ادہر
اودہر پھرتے ہین انسان ہوا مین ویسا ہی پھرتا رہتا ہے - یہہ ہوا انسانکی
یا حیوان کی زندگی بخشی کیلیے تنفس سے شش مین جاتی ہے اور کچھ ہست
کے مسامات سے جسم مین - خوراک اوسط غذا - انسانکا شب و روز مین
مین ڈیڑہ پونڈ یا دو پونڈ ہے - پانی اوسط خوراک مین تین یا چار پونڈ بس ہو جاتا

مگر ہوا کا خوراک شب و روز مین سترہ بل اٹھارہ پونڈ کا - اگر اوسمین کمی ہو تو آدمی
کی صحت برابر نہین رہتی ہے خصوص اوسمین آکسی جن گیاس کم ہو تو مثلاً اگر
ایک پرندیکو ایکظرف مین چند عرصہ تک بند کر دین تو اوس ظرف مین کی ہوا
کی آکسی جن گیاس کو وہ پرندہ دم لیکر صرف کر دیگا اوسکے عیوض کاربانک ایسڈ
چھوڑ دیا جادیگا تو وہ پرندہ کو جب نوبت کاربانک اسڈ مین دم لینے کی
پہونچے تو فوراً مر جائیگا - جو حیوان اور انسان کثیف ہوا مین جسمین کہ آکسی جن
گیاس کافی نہو زندگی کرین تو رنگ اونکا پیلا پڑ جاتا ہے ہاتھ پاون دُبلے
ہو جاتے ہین - تندرستی مین فرق آجاتا ہے اور انواع و اقسام کے امراض
مین مبتلا ہو جاتا ہے - ہوا کس کس چیز سے کثیف ہوتی ہے - جواب
پہلے حرکات تنفس سے یعنی دم لینے اور چھوڑنے سے حیوان اور انسان کے ہر سانس کے نکلنے سے کچھ کچھ ہوا کثیف
ہو جاتی ہے - آکسی جن شُش مین جا کر کاربانک اسڈ بنکر نکلتا ہے اوسکے
ساتھ پانی کے بخارات بھی کہ جس سے ہوا فاسد ہو جاتی ہی - دوسرا جلنے
کے فعل سے تیل لکڑی گھانس وغیرہ جب جلتا ہے جس سے آنچ ہوتی ہی
وہ آنچ سے آکسی جن ہوا کا صرف ہو جاتا ہے اوس جاسے پر ہوا بغیر آکسی جن

کے رہتی ہی۔ اگر ایک جانور کو کسی آلہ میں بند کرین اور اوسکے اندر چراغ روشن کرین اوس آلہ کی آکسیجن کو وہ چراغ جلادیگا تب وہ حیوان مرجائیگا بعد وہ چراغ بھی گل ہو جاویگا کیونکہ آگ بھی بغیر آکسیجن گیاس کے قایم نہین رہ سکتی ہے۔ دوسری مثال۔ اگر ایک چراغ کو روشن کرکر کوئی کوٹہری مین چھوڑ دین جبتک اوس کوٹہری مین آکسیجن گیاس ہے چراغ جلتا رہیگا جہان سے کہ موقوف ہوا وہ چراغ خاموش ہوجائیگا۔ اِس سے ثابت ہے کہ کوئی شئی بغیر آکسیجن کے جل نہین سکتا ہے۔ تیسری خرابی ہوا کی۔ اشیاء کے سٹرہ جانے سے جو تعفن اوس سے نکلکر ہوا مین شریک ہوئی وہ ہوا کو کثیف کردیتی ہے قاعدہ ہے کہ کُل اجزائے حیوانی و نباتاتی مرنے کے تہوڑی دیر بعد سٹرنے لگتی ہین۔ گرم ملکو نمین مرتے ہی سٹراوٹ شروع ہوجاتی ہی۔ اور تعفن سٹراوٹ کی ہوا کو خراب کردیتی ہے جسمین سے تعفن نہایت زہر آمیز ہوتی ہے۔ جانورونکے مُردی اور مردی نباتاتی اجزا کے کچہہ کچہہ سٹرنے اور گلنے لگتی ہین اوسکی تعفن ہوا کو ایسا کثیف کردیتی ہے کہ گویا زہر آمیز ہوا ہے۔ اسمین حیوانونکا فضلہ شامل ہے مثلاً پسینہ جو جلد سے نکلتا ہے اور بول و براز۔ بیکار اجزا جو کُل حیوانات کے جسم مین سے نکلتی ہین۔ اسمین سے بعض ایسے ہین کہ کبھی کبھی

جسم سے جدا ہوتی ہی بوسیدہ ہونے لگتی ہین۔ زمین کے بخارات سے بھی
ہوا کثیف ہوجاتی ہے وہ زمین جو سخت نہو اور ریت دار نہو یعنے نرم مٹی
مثال بہرت کے جو لیدا ور کچڑا اور بعض گہاس سے بہرتی ہین کچہہ اوسکی اوپر
مٹی بچھاتے جب اوس جاتے پر پانی پڑکر دہوپ چمکتی ہے تو اوسمین سے
ضرور بخارات نکلتے ہین اور ہوا کو کثیف کردیتی ہین۔ یا وہ زمین کہ جسکے نزدیک
سے پانی بہتا ہے یا کہڑا رہتا ہے وہ سبب دہوپ کے کہیچتے جارہا ہے اور کم ہو
اوس کے کنارے جو اول پانی مین تھے اب دہوپ مین آئے۔ اوس پر
دہوپ چمکی اوس سے بھی بخارات نکلتی سو ہوا کو کثیف نہایت کردیتی ہین۔ کل جاندار مادہ حیوان یا
انسان کہ جو مرکر زمین پر پڑے رہتی ہین او سڑنے لگتے ہین وہ زیادہ تر ہوا کو خراب کردیتی ہین
بہوس پتا اور نباتاتی اجزا جو گلنے لگتے ہین اونمین بھی یہہ ہی اثر ہوا کرتا ہی کہ اس پانی کے بھی بخارات اوڑکر
ہوا مین ملجاتے ہین جو مضر صحت ہوتے ہین اور زمین جو علی العموم مرطوب
ہوتی ہے جہان کہ دلدل ہوتا ہے اوسکے ابخرے بھی مضر صحت ہین اگر جسم
وہ دور و دراز ہے ہوا کے جہوکے وہان جاکر اوسکو لے لیتے ہین کہ جس سے
ہوا کثیف ہوجاتی ہے۔ بعض پیشہ اور احرفی والو مین سے کہ جن سے

ہوا کثیف ہوجاتی ہے مثلاً چمڑہ رنگنے والے اور قصائی۔ رنگ ساز وغیرہ جنکا تعلق حیوانات اور نباتات کے مردہ سے رکھتا ہے ہوا کو کم وبیش کثیف کردیتا ہے۔ اور بعضی اہل حرفہ ایسے ہین کہ جب تک اونکی دستکاری سے چھوٹے چھوٹے کرکری اور دوسری قسم کے اجزا ہوا مین اوڑہ کر ملجاتے ہین مثلاً سوہن گر۔ یا سان گر۔ یہ کارخانونین کام کرنیوالے۔ جب یہہ چھوٹے چھوٹے کرکری اور قسم کے اجزا بھی جب ہوا مین سے بذریعہ سانس کے شُش مین پہونچتے ہین تو بیماریان اوس سے پیدا ہوتے ہین۔

ہوا پاک کرنیکا قدرتی عمل۔ جب کہ اس اسباب مذکور سے ہوا خراب ہوتے وہ خالق بیچون جو پیدا کرنیوالا ہر ایک انسان اور حیوان اور نباتات کا ہے اور مراد پہونچانیوالا اونکا اپنی قدرتی ترکیبون سے وہ ہوا کی خرابی دفیہ بھی کردیتا ہے اگر یہہ نہوتا تو زندگی ہر ایک کی محال ہوتی۔ اول مختلف گیاسون کا ہوا مین منتشر ہوتے رہنا۔ جس سے خود فاسد ہوائین پراگندہ ہوکر عام ہوا مین ملجاتے۔ دوسرا ہوا کا تیز چلنا جس سے مختلف ہوا ونکا مبادلہ ہوجاتا۔ تیسرا جو کاربانک اسڈ جو انسان اور حیوانات اور نباتات

پیدا ہوتا ہے اوس کو ہری پودونکا جدا کر لینا - اسیطرح سے اکسیجن گیاس کو نکال
کر کے ہوا مین ملا دیتا - یہہ تین قدرتی ترکیبین ہوا کی صفائی کے ہین -

اہلِ ولایت کثیف ہوا کی مضرتون سے

اور صاف ہوا کی فائدونسے بخوبی واقف ہین - کہ اونکے ملکونمین قدیم
سے طبابت کا انتظام اور حفظ صحت کی تعلیم ہوتی آتی ہے اسِ لیے وہ
لوگ اپنے مکانین وسیع اور بلند بناتے ہین کہ وہ بہتر جانتے کہ ہر آدمی کی
زندگی کو ۱۲۰۰ سو فیٹ مکعب ہوا ضرور ہے - ایک مکانسے دوسرا مکان
فاصلہ پر بناتے کہ گنجانی مکانسے ہوا کثیف نہو - اور یہی جانتے کہ ایجن
گیاس آگ جلنے سے صرف ہوتا ہے اسلیئے باورچیخانہ جائے مسکن سے
دور بناتے اور دہوین کا مخرج ملونسے بلندی پر نکالتے - اور ایک کاربانک ایسڈ
کے جذبیت کے لیے مکانین ہری پودونکے کونڈے رکہتے اونکی
قوت جاذبہ تیز کرنیکے لیے بار بار اون پودونپر پانی ڈالتے اور سبز رکہتے
اسقدر بہت اسباب ایجاد کرتے کہ ہوا پاک اور صاف رہے کہ یہہ لوگ عادی
پاک ہوا کے ہین سوائے اسکے انکی زندگی برابر نہین ہو سکتی - جب یہہ

دوسرے ملکونمین آتے اونسی نمونہ پر مکانات بناتے اور ویساہی خوش
گذران کرتے۔ خلاف مین اوسکے یہہ ملک ہے اور یہہ ملک کے قدیم
باشندے کہ اونکو بالکل کثیف اور لطیف ہوا کی تمیز نہین کہ قدامت کے
زمانہ مین کہ اس ملک کے کارفرما ہندو لوگ تھے اونہون نے اپنے طور پر
طبابت رکھے اور زندگی کا رواج بھی دئے ہے کہ وہی طریقہ نسلاً بعد نسلاً
چلے آتا ہے بسبب رواج مدت دراز کے یہہ لوگ اُسی طریقہ پر زندگی
کرنے کے عادی ہوئے۔ شہرونمین اور بڑی بڑی بستیونمین جو حال کے
زمانے مین انہون نے جو مکانات کے تیار ہوئے اسمین کچہہ رعایت ہوا کی
معلوم ہوتی اوس سے قدیم مکانین محلین اور دیولین راجہ یان ما سلف
کے جو ابھی باقی ہین یہہ اور دیہات اور تعلقہ اور قصبہ کے مکانان اسطور
پر ہین جیسا کہ نیچے لکھے ہین۔ گنجان مکانات یعنے ایک سے ایک نزدیک چہار
طرف سے بند کہ ہوا مقید رہی تمامی مکان کو ایک دروازہ پخت وپز
اوسی مین اگر چولا سلگا تو تمام مکانمین۔ دہوان بھر جاے۔
چار طرف مکان بند رہنے سے تاریکی لائد ہوتی بسبب اوسکی چراغ دنکو بھی

جلتے رہتا سعبہ لوگ بڑے بڑے مکانات قیدوار معہ حجرے اسی طور سے بناتے کہ چراغ جلتے رہیں اور
فخرات باکا کرتے کہ ہمارے گہر مین اگر دوسرا شخص آدمی تو اوسکو راستہ حجرونکا نہین ملیگا اگر ملیگا تو بھی کوئی چیز اوسکی
ہمدست نہوگی ۔ مال کی حفاظت کرتے مگر تندرستی پر نظر نہین ۔ اسطرح تمامی
تلنگ تانکے باشندے گنجان جائے پر چند مکانونمین زندگی کرتے
اور عادی آپ کے ہوئے اگر اونکو کشادہ جایونمین رہنے کا اتفاق ہو تو
بیمار ہو جاتے اینین بعض ایسے لوگ ہین گونڈیا بہیل اگرچہ وسیع جنگلونمین
علحدہ علحدہ جایون پر میدان اور ہوا مین گذران کرتے مگر وہ بھی ایسی
قوی ہیکل اور موٹے تازہ نہین رہتے اور نسل اونکی دن بدن کم ہوتی
جاتی اور لوگ جو ندکور بستیونمین رہتے ہین قوی ہیکل موٹے تازہ اور نسل
افزائے زیادہ ہو کہ محلہ مین بعض مکانونکے صحن میں بچہ کہیلتے نظر آتے سو سے
گہر اور گہوارونکے ۔ غلاظت کا بیان ۔

ہر رعایا اپنے مکانونکے سامنے اوسکے گوبر کی ڈہیگ چہے ماہ تک
جمع کرتے جب موسم آوے کہیتونمین ڈالتے کیونکہ مویشی اونکے مکانونمین
رہتے ہین جس کے پاس کہ کہیت نہین جانور ہین وہ بھی جمع کرتے

موسم مین بیچ لیتے دوسرے ابواب کا بھی احتیاط کم رکہتے چنانچہ مردہ جانور
بستی کے بازو مین کاٹتے گوشت چمڑہ لیکر فضلہ ہڈیان وہین ڈالتے
اس بے انتظامی پر بھی خلقت بہرطور زندگی کرتی اوسکا سبب
کاشت کا معلوم ہوتا ہے کہ اوس بستی کے اطراف کاشت زیادہ رہتی
کثافت ہوا اور کاربانک اسڈ اوسمین صرف ہوتا ہوگا کہ وہانکے
انسان اور حیوانونکی زندگی ہوتی - ہرے پودے کہیت اور شالی زار
کے سمیت ہوا کو جذب کرکر اکسیجن گیاس کو بحال کردیتے ہونگے کہ
جس سے انسان اور حیوان ناتوان ہونے نہین پاتا - اصلاح
حال کے دنونمین شہرونمین اور بڑی بڑی بستیونمین بذریعہ صفائی
کے کچھہ انتظام پاکی ہوا کا ہو رہا ہے - مگر تعلقہ اور دیہاتونمین انتظام
اسکا جیسا کہ چاہیے بالفعل اسکا ہونا غیر ممکن کیونکہ ایکدم اونکی مکان
توڑ واکر حسب قاعدہ وسیع دور بنا نہین سکتے مگر تسپر بھی الشرط کہ
ممکن جو ہو سکے اوس سے دریغ نکرنا اونکی فہمایش کرکے اونکی رضامندی
سے بند مکانونمین نئے یا کہڑکیان کروانا کہ اوسمین سے ہوا کی آمدورفت رہے

کوبری کوبستی سے دور سو ڈیڑ سو گز پر ڈلوانا۔ مردے انسانکے بستی سے دور دفن کرنا یا جلوانا۔ حیوان کو دور ایک کنارے پر گڈھوانا اور فضلہ وغیرہ جلد دفن کرنا۔ اور پاخانہ دور کرنا۔ حتی المقدر سنڈاسین گاؤن کے کم کرنا اگر ہون تو میدان مین کنارے پر عمیق کہودوانا اوس پر پوشش اچہی کہنا کہ تعفن اوسکی باہر نہ نکلے۔ کیونکہ گاؤنمین مہتر نہین رہتا کہ میلہ اوٹھا دے۔ اس لئے بڑے بڑے مکانونمین سنڈاسین ضرور رہتے۔ جو روزمرہ کو برتا ویسے پانی مکانمین یا قریب مکانکے بہہ کر کہڑے رہتا ہے اوسکو سڑنے نہین دینا۔ جلد نکالدینا کہ وہ موری مین چلا جاوے شہر کے بڑے بڑے راستونمین نل موریان بن گئے ہین بعض بعض محلونمین نہین وہان موریان بڑے بن جانا اطراف کے گہر والونکو تعقید کرنا کہ اپنے مکانکے موریان بنا کر اوسمین ملادیوین اور باورچیخانہ مین ضرور کہڑکیونکا حکم دینا کہ دہوان گہر مین نرہے۔ اور دیہاتونمین کاشت کا حکم ضرور رکہنا کہ اطراف بستی کے زمین بہرت کی نرہے۔

دوسرا پانی۔ تندرستی انسانکے لیئے دوسری بڑی ضروری چیز پانی ہے

پانی ہے - بعض لوگ پانی کی لطیف ہوا پر فوق دیتے - اسمین جزا عظم ہیڈروجن
اور نیٹروجن - اور اکسیجن گیاس ہین خاص صفت آب خالص کی یہہ ہے کہ وہ
بیرنگ اور بے بُوا ور بے ذائقہ رہے اوسکی ثقل ذاتی کم - پانی بھی مانند
ہوا کے کثیف ہو سکتا - اگر اوّل ہوا کو گندگی سے صاف کرلین تو اوس سی
ہوا اور پانی دونو صاف رہ سکتے ہین کیونکہ پانی مین کثافتین اکثر ہوا سے
ملتے ہین اور کتی خاص باتین ہین کہ جس سے فقط پانی کثیف اور گندہ ہوجاتا ہے
پانی زمین پر افراط ہونیکا سبب سب سے بڑا ذریعہ برسات کے منہہ کا ہے
منہہ برسے تو زمین پر سے یہہ پانی بہکر نالے ندی تالاب دریاؤنمین بہرجاتا
اور اس سے زمین بہیگکر باؤلی کو کوٹے مین وہ پانی ٹہرکر سب کو پُرکردیتا
اور جب زیادہ زمین تر ہوجاتی جابجا چشمہ پانی کے پیدا ہوتے -
خلاف مین جب کہ خشک سالی ہوتی چشمہ کوٹے باولیان بلکہ ندی نالے تالاب
بھی سوکہہ جاتے اور دریا ؤنمین بھی پانی کہنچ جاتا -
اوّل کثافت پانی کی ہوا سے ہوتی ہے کہ بارش کے قطرے ابر سے
نکلکر کرۂ ہوا مین سے زمین پر پہونچتے جس جاتے کہ ہوا مین کثافت ہے

وہ پانی مین شریک ہو کر پانی کو کثیف کر دیتا ہے - اور جب کہ زمین پر پہونچا تو زمین اوسکو جذب کر لیتی - اگر وہ زمین بہرت کی ہو تو اوسکے کثافتین لیکر تہہ مین زمین کے اوترکر اور کوئی چشمہ نہین ظاہر ہوتا اوسمین کثافت رہتی ہے قسم زمین کے موافق اوسمین چونہ اور سیاگسنی شہ اور معدنی چیزین ملکر پانی کو سنگین کر دیتے مگر ایسے خراب نہین جب تک کہ آدمی گندہ کرے -

جس مقامات پر کہ کہالس پہوس پتی پانی مین سڑتے ہون تو وہ پانی خراب ہوجاتا ہے کام کا نہین رہتا - تیسری کثافت آب بے احتیاطی سے ہوتا ہے -

جیسا کہ کوؤن کے نزدیک نبذاسین زمین اوسکی قرب مین غلیظہ بدررو جاری رہے - یا باولیون مین لوگ نہاوین یا کپڑے دہوین تالابونمین بدررو کے مہریان ہمیشہ گرتے رہین اطرافمین اوسکے لوگ پایخانہ پہرین اور نہ مویشی دہوین چمڑے اوس کے کہال پانی مین ڈوبا رکہین لکڑیان اوسکے کہال جدا ہونیکے لیے اور مضبوط ہونیکے لیے اوسمین سڑاوین - ندی نالون کے کنارے مردہ گاڑین یا جلا دین اوسکی راکہ پانی مین پہینکہ دیوین پایخانہ پہر کر وہی پانی مین آبدست لیوین ایسی بہت سی بے احتیاطونسے پانی خراب ہوجاتا

قابل پینے کے نہین رہتا اگر پیوین تو انواع و اقسام کی بیماری ہوین -
یہہ بھی قابل لحاظ ہے کہ جب بڑے نہر رود دریا ان کثافتون سے خراب
ہوجاتے تو چھوٹے چھوٹے ندی نالے جسمین پانی کم اور آہستہ چلتا ہے
وہ زیادہ خراب ہوجاتا - تالابونمین بول و براز جو قریب رہتی اور ایسے
چیزین سطح زمین سے بہکر جا ملتے یا پاس اوس زمین کے جو نجاست بہری
ہوی ہین آہستا آہستہ جذب ہوکر اوسمین جا پہونچے سوائے اسکے
احتیاط نہین رکہتی سے لوگ اوس کے کنارے پر نہاتے دہوتے
اور عورتین اوسمین غلیظ کپڑے مٹی لگاکر ایسا دہوتے کہ جس سے پانی
تالاب کا دور تک میلا ہوجاتا - اوسی کی کنارے پر پایخانہ بنکر اوسمین
آبدست لیتے پہر وہی گندے پانی مین منہ ہاتھ دہوتے اور کُلیان کرتے
اور تہوکتے اور پکانے کے برتن جھوٹے لاکر اوسمین مانجتے مویشی کو
اوسمین نہلاتے جس جس جا نوینر کاغذی اور ریشم باف رہتی وہ سن
کاغذ کا اور رنگ ریشم کا نیچے تالاب کے جاکر ایسا دہوتے کہ آدہا تالاب
کا پانی غلیظ ہوجاتا - علیٰ ہذا باولی اور کوتی کے پانی مین بھی بے احتیاطی

سے خراب ہوجاتا۔ بارش کا پانی اوسمین آگر گرنے سے اور لوگ میلے کپڑے دہونے سے یا کوونکی قریب مین سنڈاسین اور بدبو وغلیظ رہنے سے یا کوئی اور باولی کے پانی کا برتاؤ نہو کر پانی ایک حالت پر ٹہرے رہنے سے کہ جسکو ہوا نہ لگی وہ پانی بھی خراب ہوجاتا تقل ذاتی اوسکا زاید ہوتا اورینیز سے اوسکی بیماریان ہوتے۔ چشمہ اور جہرنیکا پانی بھی وہ ہی صاف ہوتا کہ جسکے اطراف دور تک زمین پاک رہے۔ جو باولیان کہ نیچے درخت کے رہتے ہین جسمین کہ درخت کا پتیا گر کر سٹرتا ہے یا وہ درخت کے جڑین پانی مین پہونچکر سٹرہنے لگتے ہین کہ وہ پانی کا رنگ تبدل ہوتا اور بوپیدا کرتا وہ استعمال انسان بلکہ حیوان کیلئے بھی خراب ہے۔

اصلاح سوافق ہوا کے پانی بھی قدرتی ترکیبونسے صاف اور بہتر ہوجاتا جبکہ تالاب مین بارش کا پانی زمین سے بہکر آتا کثافت زمین کی اوسمین ملی ہوئی رہتی کہ اوس پانی سے زمین دہوئے جاتی جبکہ وہ پانی زاید سقدار تالاب مین پہیلکر کہڑا رہتا اوس پر ہوا لگتی۔ اول پہوس۔ یا گہانس لکڑی۔ اوپلی گوبر۔ وغیرہ۔ جو پانی پر تیرتے ہین۔ ہوا سے وہ پانی مین

موج پیدا ہوکر اوسکو الگ کردیتی بعدہ وہ پانی کو ہوا موج بنا کر خوب حرکت
دیتی اوس مٹی کا گندلاپن نیچے بیٹھہ جاتا ہے اور پانی پاک اور صاف ہوجاتا
اگر اوس تالاب کی آمد موافق اوسکا خرچ رہے یعنے کاشت ہوتی رہے
اور مرقوم الصدر کی بے احتیاطیان اوسمین نہون تو وہ پانی پرورش انسان
اور حیوان کیلئے بہتر ہوتا اور مفید پڑتا۔ بارش مین کوئی اور باولی کا پانی
بھی کچھہ نہ کچھہ خراب ہوتا۔ یعنے گندلاہٹ پیدا کرتا ہے اگرچہ کہ بیرونی بہا
ہوا پانی اوسمین نگری جس پانی کو کہ زمین جذب کرلیوے وہ پانی جلد
باولی مین اوترجاتا زمین کی مٹی تازہی اوسمین ملنے سے کچھہ گندلاپن ظاہر
ہوتا ہے۔ ہوا تو اوسمین زاید نہین بہتی مگر مصنوعی ترکیب سے وہ پانی صاف
ہوجاتا مثلاً موٹ اور دولاب کشی سے اور آدمی اوسمین پانی بھرنے
سے باولی کے پانی مین حرکت ہوکر وہ گندلاہٹ رفتہ رفتہ دور ہوجاتی
علی ہذا۔ ندی نالہ کا پانی اولاً گندلا بہتا جب تھوڑی دور جاتا اسباب
مذکورہ سے وہ پانی بھی پاک ہوجاتا۔ **اصلاح** بے احتیاطو نسے کہ جسکا
ذکر اوپر ہوا جس سے پانی خراب ہوجاتا اوسمین کثافت پیدا ہوتی اوسکا

احتیاط بہترین کرنے سے پانی ہمیشہ صاف میسر آویگا - شہر مین جو باولیان
پانی کے پینے کے اور برتاوے کے ہین اونکا احتیاط مقرر رہ کرین کہ
نزدیک اونکے سنڈاسین نہین اور بدررو غلیظ قریب مین اوسکے نہو
شہر مین اکثر پھول شکر پتے مین رکھکر باولی مین ڈالتے کوئین مین وہ پھول
پتے سٹر کر بُو کرتی اوسکو بھی موقوف کرنا - شہر مین جو نہرین آتے ہین
اوسکے راستہ مین دور دور تک سنڈاسین بند کرنیکا حکم دینا - اور بدررو
بھی قریب اوسکے نہو - مگر اضلاع اور دیہات مین حاکم مال کی توجہ
صفائی آب کیلئے ضرور ہے یعنے کاشت بکشادگی تمام ہوتی رہے
اکثر بستیونکے قریب مین کبھی زمین پڑیت نرہے - اکثر دیکھا گیا کہ جہان
زمین کاشت سے پڑیت مین رہے وہانکا پانی اور ہوا بھی خراب ہوجاتی
اور آدمی بکثرت بیمار ہوتے - تعلقہ نرمل - یلغرب پاکہال وغیرہ جہان نہین
وافر اور پانی افراط ہے مگر کاشت نہین ہوتی - خصوص یلغرب و پاکہال
مین پانی تالاب کا بکشادگی تمام پڑیت زمین پر سے کہین ایک فوٹ بلند بھی
سے کہین کم کوسون چوڑائی سے بہتا رہتا ہے بعوض شالی زار کے

وہ زمین مین گہانس پنتی اوگتی اوسمین سڑہتی گلتی وہ پانی خراب ہوکر اوسکی تعفن ہواکوبہی خراب کردیتی - اوس قریب کے بستی والے اونہی نالونکا پانی یا اوس سے نہتر کرجو باولی مین جمع ہوتا وہ پانی پیتے سے انواع واقسام کی بیماریونمین مبتلا ہوتے بارش سے تمام موسم سرما - اون بیماروںپر ایک سخت مصیبت رہتی اورموسم سرمامین کچہہ وہ غریبونکو فرصت ملتی عام بیماریکا یہہ طریقہ رہتاکہ ایک روز بخار نہین آتا سُستی عاید حال ہوتی دوسرے روز بخار جاڑے سے چڑہتا اوترتا نہین - تیسری یا چوتھے روز مقام جگر پر درد نمایاں ہوتا آنکھین زرد ہوجاتین - دست وپا پر ورم چڑہتا یہہ ترقی کرکر ایک ہفتہ مین مرجاتا - جہانکی کاشت برابر ہوتی وہانکی خلقت تندرست موٹی تازی رہتی اورخوش گذرانکرتی نسل اونکی ترقی کرتے جاتی - مگر وہان آخر بارش سے شروع جاڑون تک جبکہ آبی کاشت کلچنے پرآتی اونکو جاڑے سے یا خالی بخار شروع ہوتا بعد ماہ کے جب دہان کٹنا شروع ہوتا تو بخار موقوف ہوجاتا یہہ حال تمامی تلنگانہ کا ہے - چنانچہ میدک - اندور - آرمور - نمکنڈہ - کریم نگر کے بعضے تحصیل تعلقہ

کھمب یا کھال کی آب وہوا مین شریک ہے۔ جائے غور کہ کاشت سے کتنی فواید ہین۔ ایک تو غلہ پکا۔ دوسرا آب وہوا ونکی پاک ہو کر خلقت کو ہین پہنچا

قصبہ شوراپور کے باشندے فقط نتھری ہوئے پانی پر گذران کرتے ہین۔ کیونکہ یہہ بستی وسیع پہاڑ پر واقع ہے اور آبادی پہاڑ کی چوٹی پر بلندی اس پہاڑ کی زمین سے قریب تین میل کے یا کم ہوگی۔ خلقت نہ نیچے سے پانی لیجا سکتی نہ وہان باولیان کھودے تو پانی نکلتا۔ اسلئے وہان رواج دیا گیا ہے کہ اوّل وہان تالاب بنانا اوسکے نیچے باولی کھودنا جبکہ بارش پڑہتا تو تالاب مین پانی جمع ہوتا کہ جسمین لوگ نہاتے اور دہوتے۔ اوس تالاب مین سے پانی نتھر کر جو باولیومین آتا اوسکو خلقت پیتی۔ جسوقت تابستان سے تالاب سوکہہ جاتا باولیان خشک ہوتے اوسوقت خلقت کو بہت تکلیف ہوتی کہ نیچے سے پانی لے آنا پڑتا۔ چنانچہ برہمن لوگ ایک گہڑے پانی کی ماہوار چہے روپیہ دیتے خدا کی شان ہے کہ خلقت آب کے تکلیف سے شوراپور مین ایک ہفتہ بھی نہین رہتے کہ پانی پڑہتا تالاب بہر جاتے باولیومین پانی آجاتا خواہ موسم ہو یا غیر موسم وہ لوگ نتھرا پانی ہمیشہ پیتے اور تندرست رہتے۔

تیسری ضروریات پرورش انسان وحیوان کے لیے غذا ضرور ہے۔
خیال رہے جیسا کہ آب وہوا جملہ حیوان اور انسانکو ایک قسم کی ملتی ہے۔
اور ایک ہی آب وہوا سے سب کی پرورش ہوتی مگر غذا ایک قسم پر نہین
بہرحال جز غذا سب مین ایک ہی رہتی کسی مین کم کسی مین زاید۔ یعنے آزوٹ۔
کاربن۔ نیٹروجن۔ یہہ غذا کی جزاعظم ہین جو خلقی مادہ کو پرورش دیتی کہ
چربی اور گوشت اور استخوان اونہین سی پرورش پاتے۔ یہہ جز ندکور انڈہ اور
دود مین صاف اور زاید اوسکو بہ نسبت گوشت مین کم۔ جو مخلوق کہ گوشت نہین
کہاتی اونکے لیے وہ رازق بیچون اناج مین یہہ چیزین درج کیا ہی کہ بہرحال پرورش
ہو وہ اناج قسم والونسے ہی جیسا کہ۔ توٗر مونگ چنا۔ اوڑد۔ مسوٗر۔ وغیرہ جو
چیزین کہ گوشت و انڈہ مینہا ہین ہرچند کہ مقدار مین کم مگر سب والونمین شریک۔
اس لئے دال خوار لوگ گوشت کے مقدار سے دال کو زاید کہاتے ہین کہ
تکملہ وہ جزاعظم کا ہے۔ اس ملک مین اناج کئی کئی قسم کے کئی کئی جا پر نہین
ہوتے ہین۔ یہہ بہی کہہ سکتے ہین کہ جس جائے جو اناج پیدا ہوتا وہین کے باشندے
اوسکو بخوبی کہا سکتے اور ہضم کر سکتے۔ سواے گیہون چانول وجوار کے

ایک ضلع کے اناج کو دوسرے ضلع کے باشندے پسند نہین کرتے اور نہین
کہاتے اگر کہاوین تو اونکو ہضم نہین ہوتا۔ مثلاً تعلقہ کہم مین۔ مدرہ تحصیل ہر
وہان فقط باجری اور پیلی جوار ہوتی وہانکی باشندے اوسکو بہیگا کر کوٹتے۔
اوسکا بہوسہ نکال خشکا پکا کر کہاتے۔ ضلع اندور۔ اور کریم نگر وغیرہ مین
اگرچہ چانول پکتے ہین۔ مگر یہہ چہوٹا اناج بھی جیساکہ۔ لیجہنا۔ سانوان۔ کودو
مکائی۔ اور کئی قسم کی جوار پیدا ہوتی وہانکے باشندے اونکی روٹی
اور انبیل مین صرف کرتے۔ یہہ لوگ پیلی جوار۔ یا باجرے کا خشکا
نہین کہاتے۔ اور کہائینگے تو ہضم نہین ہوگا۔ علے ہذا مدرہ کے لوگ
لیجہنی کی روٹی مکائیکی انبیل نہین پسند کرینگی۔ اسیطرح عام لوگ روٹی
کے ملک والے خشکہ کی شکایت کرتے کہ پاپخانہ نہین آتا اور خشکہ کہانے والے
روٹی کی شکایت کرتے کہ پیٹہ نہین بہرتا۔ حیوانات بھی ایک ہی غذا پر
نہین جیتے۔ بعضے بعضے حیوانکی پرورش کہانس سے ہوتی ہے۔ اور
بعضونکی کڑبی سے اور بعض فقط پرال پر گذران کرتے۔
غرض اللہ تعالی جس جس کیلئے جو جو پیدا کیا ہے۔ کہانا ہے نگر دستی سے

اصلاح اوّل بہوک لگی پر کہانا۔ دوّم۔ کچہ پکا ہوا۔ نا کہانا۔ اور جلا ہوا کہانا۔ روٹی انسانکو مضرت بخشتی اس سے نہایت پرہیز ضرور ہے۔ اوترا ہوا کہانا اور سالن آدمی کو مثال زہر کے ہوتا ہے۔ اس سے نہایت پرہیز ضرور ہے۔ اگر ممکن ہو تو جب کہاوے آدمی تازہ کہاوے۔ بہوکہی ٹہکر نہ کہاوے۔ کچہ اناج جو خوشہ سے نکلتا ہے اوسکے بہونے گئے پر اسمین جلد ہضم ہونے کی تاثیر ہوتی۔ ایک ایک آدمی دس دس سیر جوار کا ہوڑا ایکدم مین کہاتے ہوئے دیکہا ہوا۔ تازہ گوشت بہی بہونا ہوا یہہ ہی مثال رکہتا ہے۔ نئے اناج تازہ گوشت مین مذکور جز اعظم پرورش زاید رہتی بہ نسبت کہنہ غلہ اور باسی گوشت کے جیسا کہ غلہ کہنہ ہوتا اور گوشت باسی اوسمین جز کم ہوتے جاتے۔ جبکہ پکا ہوا کہانا کچہ گوشت دو تین دن رہتا وہ جز بالکل نکل جاتے اور غذا اسٹرکہہ مثال زہر کے ہوجاتے یہہ ہی طریقہ ترکاری سبز کا ہے۔ یعنے تازہی ترکاری مین وہ جز زاید رہنے سے مزہ دار ہوتے۔ جبکہ وہ سوکہہ جاوے بے مزہ ہو جاوے۔ یعنے وہ جز اوسمین نہین رہتی۔

پس حفظ صحت کیلئے کہنہ اناج خراب ہوتا ہے جیساکہ گانو مین رعایا لوگ جوا
گیہون وغیرہ کو سالہاسال گاڑکر رکہتے ہین جب خشک سالی
ہو تو وہ نکالتے ہین نئے اناج مین ملاتے جوکہ بیس پچیس سال کا
کہنہ اناج ملاکے بیچتے وہ ذائقہ نہایہ کا بگاڑکر انسانکو مضرت بخشتا - ایدلاباد
مین دیکہا گیا - کہ اسّی سال کے گہون موجود ہین - سٹیرم گلبرگہ مین
بچاسس چالیس سال کی دیکہی گئین - پس لقیہ رہے کہ ایسا اناج نئے اناج
مین ملنے نہ پاوے - اشیاء ماکولات یعنے ترکاری میوہ وغیرہ جبکہ تازہ
رہتا ہے خوش ذائقہ اور شیرین انسانکو تقویت بخشے - اور جبکہ باسی ہوجاوے
تو بدمزہ ہوکر انسانکو مضرت کرتے -

حیدرآباد مین - گھی بہت خراب بکتا ہے - خالص گھی میسر نہین ہوتا
اول تو گوسی لوگ گانومین خریدکر کچہ مسکہ اور موہے کا تیل ملاکر شہر کو
لاتے - شہری بقال لیکر اور چیزین واسطے زاید ہونے کیلئے ملاتے
اور فروخت کرتے - جوکہ انسانکی مزاجکو خراب کردیتا ہے - شہر کے
بٹھیارے جب گوشت کا سالن پکاکر بیچتے ہین اگر وہ آدہا بکی اور آدہا

رہ جائے تو دوسرے روز اوسی ہانڈی مین تازہ گوشت اور مصالح
ملا کر ڈالتے اور پکاتے۔ اور بیچتے۔ بہوکا آدمی ذائقہ کا لحاظ نہین
کرتا اوسکو آتش بہوکہہ بجاتا ہے مگر آخر مین تکلیف اوٹہاتا۔ کبہی قے
ہوتی۔ اور کبہی پائخانہ لگتے ہین۔ کبہی قصور ہاضمہ مین گرفتار ہوجاتا
یہہ تماشا۔ کوہ شریف کے بٹہیارونکی ہین نے دیکہا۔ اور شہر مین
بہی علےٰ ہذا لقیاس ایسا ہی سُنا جاتا ہی۔

پس چاہیے کہ ہیئتہ افسر حیدرآباد یہہ تمام مرقوم الصدر پر لحاظ فرماکر تنقیح
کرین تو یقین ہے کہ تہوڑے عرصہ مین انتظام ہوجاویگا۔ اور خلق اللہ
کو امن ہاہو پہنچیگا فقط۔

تمت

بقلم عزیز پرتمیز بتاریخ ۱۹ ماہ ذیقعد روز جمعہ ختم شد